82645-خاونداور بیوی جھگڑتے اور بیوی خاوند کو مارتی ہی کیا بیوی کو طلاق دے دے ؟

سوال

میں اور بیوی آپس میں بہت زیادہ جھگڑتے رہتے ہیں اور وہ مجھے پوری طاقت سے مارتی بھی ہے ، بعض اوقات تو غلطی میری ہی ہوتی ہے ن لیکن بعض اوقات بیوی کی بھی غلطی ہوتی ہے ، اس صورت حال میں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟ میں طاقتور ہوں وہ مجھے تکلیف نہیں دیتی ، الحمد للہ ہم دونوں میاں بیوی بہت خوش بھی ہیں ، آخری بار میری بیوی نے مجھے مارا تھا تو میں نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن الحمد للہ میں نے ایسا نہیں کیا ، جب سے ہماری شادی ہوئی ہے میں نے اسے نہیں مارا.

پسندیدہ جواب

ہمیں تو یہ پتہ نہیں چل رہا کہ سائل کس سعادت و خوشی کی بات کر رہا ہے ؟

اور ہمیں یہ بھی پتہ نہیں چل رہا کہ بہت زیادہ جھگڑنے اور آپ کو بیوی کے مارنے کے باوجود کیسے یہ سعادت و خوشی حاصل ہو رہی ہے ؟ !

اس میں کوئی شک نہیں کہ بیوی کا اپنے خاوند کو مارنا اور زدوکوب کرنا اس گھر کی خرابی اور تباہی کا باعث اور اولاد کی تربیت کی عدم صلاحیت کا باعث بنتا ہے ؛ کیونکہ والدا پنے بچوں کی اس حالت میں کیسے تربیت کر سکتا ہے کہ بچے اپنی ماں کو دیکھیں وہ ان کے باپ کو مار رہی ہے تو خاک تربیت ہوگی ؟ !

بہر حال جب آپ اپنے گھر کی اور اپنی بیوی کی اصلاح چاہتے ہیں تو پھر آپ کو بیوی کی اس حالت کا سبب معلوم ضرور کرنا چاہیے کہ وہ ایسا کیوں کرتی ہے ، اور اس کا علاج ضروری ہے.

ماہرین نے بیوی کی شدت پسندی کے کئی ایک اسباب بیان کیے ہیں ، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں :

1 اس کی سختی کا سبب خاوند کی سختی کے ردالفعل میں ہو ، جیسا کہ سوال میں درج ہے یہ سبب یہاں نہیں ہے.

2 یا پھر اس کا بچپن صحیح نہیں گزرا اس نے سختی کے سوا کچھ دیکھا ہی نہیں ، کہ والدین کی جانب سے یا پھر کسی بہن یا بھائی کی جانب سے اس پر سختی ہوتی رہی ہے.

3 یا پھر خاوند کی شخصیت کی کمزوری کی بنا پر ہے اس کے کئی ایک اسباب ہیں ، ہو سکتا ہے خاوند کام نہ کرتا ہو اور بیوی ہی سارے گھر کی ذمہ دار اور اخراجات پورے کرتی ہو اس کے لیے ملازمت وغیرہ کرے ، جس کی وجہ سے وہ اپنی کمزور شخصیت پر زیادتی کرتے ہوئے تحکم کا رویہ اختیار کرتی ہو.

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بیوی خوبصورت ہو ، اور وہ یعنی خاوند بیوی کی خوبصورتی کی وجہ سے بالکل ہی بچھ جائے اور بیوی کو علم ہو کہ وہ اسے بہت زیادہ چاہتا ہے ، اور اس سے صبر نہیں کر سکتا ، اس طرح وہ اسے موقع سمجھ کر اپنے گھر پر اپنا کنٹرول جمانا چاہتی ہے.

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بیوی حسب و نسب اور مقام و مرتبہ رکھتی ہو ، یا پھر طاقتور خاندان سے تعلق رکھتی ہو ، لیکن اس کے مقابلہ میں خاوند ایسا نہ ہو ، تو اس طرح بیوی اپنے خاوند پر حاوی ہو جائے ، اور اپنے مقام و مرتبہ کی بنا پر اپنے آپ کو بڑا سمجھے ، خاص کر جب مرد کا اپنے گھر پر کنٹرول کم ہو اور وہ کمزور شخصیت کا مالک ہو.

4 اور عورت میں شدت پسندی اور سختی کا سبب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی کتابوں کا مطالعہ کرتی ہو یا پھر ایسی اشیاء کا مشاہدہ کرتی ہو ، یا پھر اس طرح کی مار کٹائی کے قصے سنتی ہو ، یا دوسری طاقتور عورتوں سے اس طرح کی باتیں سنتی ہو ، یا انسانوں میں سے شیطان صفت عورتیں اس کے ذہن میں یہ بات ڈالتیں ہوں کہ خاوند کو اس کی حد میں رکھنے کا یہی مناسب طریقہ ہے.

اس لیے جب آپ کو سبب کا علم ہوجائے تو پھر آپ اس سبب کا علاج بھی مناسب طریقہ سے نرمی کے ساتھ کریں، اوراس کے ساتھ ساتھ اسے وعظ و نصیحت بھی کریں، اور خاوند کے حقوق کے بارہ میں ذمہ داری کا احساس دلائیں.

اوراسے یہ یاد دلائیں کہ خاوند پر زبان درازی کرنے اور ہاتھ اٹھانے کی سزا کیا ہے، اوراسے متنبہ کریں کہ اس کے اس فعل کی بنا پر بچوں کی تربیت پر الٹ اثر پڑے گا اور تمہاری اولاد کی تربیت ناکام ہو کر رہ جائیگی، بلکہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کی کسی بچی میں بھی اس کی یہی شخصیت ابھر سکتی ہے.

اگر آپ کو یہ طریقہ نہ مل سکے تو پھر آپ کے لیے بیوی کے ساتھ سختی اور شدت کا طریقہ استعمال کرنا جائز ہے، اس لیے جب آپ کا حلم و بردباری اوراس کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنے کی بنا پر وہ آپ پر ہاتھ اٹھانے کی جرات کرنے لگی ہے تو پھر ہوسکتا ہے آپ کا اس پر سختی اور شدت کرنا اوراس سے سخت رویہ اختیار کرنا اسے اس غلط کام کرنے سے روک دے.

چاہے آپ یہ شدت اور سختی زبان سے کریں یا ہاتھ کے ساتھ یا پھر اسے بستر سے علیحدہ کر کے، یا ہلکی سی مارنے کی سزا دے کر یہ سب ایسے وسائل ہیں جو ایک ٹیڑھی بیوی کو سیدھا کرنے کے وسائل ہیں، اور اپنی قوامیت اور رجولیت و مردانگی کو مکمل ظاہر کرنے کا باعث ہیں.

قوامیت و نگران کا معنی یہ ہے کہ آپ اپنی شخصیت اپنے گھر میں ظاہر کریں اور گھر کے اخراجات بھی اپنے ذمہ لیں، اوراگر بیوی حدود سے تجاوز کرتی اور آپ سے زبان درازی یا پھر دست درازی کا رویہ اختیار کرتی ہے تو اسے ہلکی پھلکی مار کی سزا دینے میں کوئی حرج نہیں.

واقع تو یہ ہے کہ عورت کا اپنے خاوند پر اونچا ہونے کی کوشش کرنا، اور خاوند کے واجب حق نگرانی کو چھیننا یہ نافرمانی اور بدماغی کہلاتی ہے جو کچھ عورتوں میں پائی جاتی ہے، اور پھر مرد کا اپنی بیوی کی یہ عادت کو قبول کرلینا بھی ایک بدماغی کی قسم ہی ہے جو بعض مردوں کو لاحق ہوتی ہے، اوراس طرح وہ اس کے ایک حصہ سے دستبردار ہورہا ہے جو اس کی قوامیت اور حاکم ہونے سے علیحدہ نہیں ہوسکتی تھی، لیکن اس نے اسے قبول کرتے ہوئے اس کے حصے بخرے کردیے.

یہ ایسی حالت ہے جس کی اصلاح کرنا اوراس میں تبدیلی لانا ضروری ہے، اوراسی حالت پر نہیں رہنا چاہیے خاص کر جب اولاد بھی انہیں اس حالت میں دیکھ رہے ہوں.

آپ بیوی کو ہلکی پھلکی مار کی سزا دینے کا حکم معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (41199) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی بیوی کو ہدایت دے اوراس کی اصلاح فرمائے، اوراس کی جانب سے آپ کو تکلیف برداشت کرنے پر صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور آپ کو اس کی اصلاح کرنے کی توفیق نصیب کرے.

واللہ اعلم.